شعبہ ماحولیات

جنگلی حیوانات ونباتات کا محافظ

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)

پاکستان

Scanned by CamScanner

داسوڈیم کا تعارف

داسوڈیم اس وقت ملکی تاریخ کا اہم منصوبہ ہے جو کہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد منصوبہ ہے۔ اس کی انفرادیت (رن ۔ آف ۔ دی ۔ رِور) یعنی بہتے ہوئے دریا پر ہونے کی وجہ سے ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ صوبہ خیبر پختونخواہ کے ضلع کوہستان کے شہر داسو سے آٹھ کلومیٹر اوپر دریائے سندھ پر بنایا جائے گا۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختونخواہ میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔

اس ڈیم کے حد 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامر بھاشا ڈیم سے 5 کلو میٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ ڈیم کی تعمیر کے سلسلے میں واپڈا نے کئی اہم محکمہ جات بنائے ہیں جو اپنی پیشہ وارانہ خدمات اس ضمن میں پیش کر رہے ہیں تاکہ ڈیم جدید ماحولیاتی تقاضوں کے مطابق تعمیر کیا جا سکے اور اس سے ہونے والے ماحولیاتی نقصانات اور اثرات کو کم سے کم کیا جائے۔ محکمہ ماحولیات (اکالوجی) بھی ایک اہم محکمہ ہے جو ہمہ وقت اپنی خدمات اس ضمن میں پیش کر رہا ہے۔

ماحولیاتی نظام (اکالوجی)

ماحولیاتی نظام ایک وسیع البنیاد اصطلاح ہے جس سے مراد جانداروں کا ایسا مطالعہ ہے جو اِرد گر کے ماحول (اور اس ماحول میں موجود دیگر جانداروں) سے اُن کے تعلق کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائے۔ شعبہ ماحولیات (اکالوجی) ڈیم کی تعمیر کا اہم عنصر ہے جس کا مقصد ڈیم کی تعمیر سے ماحول اور ارد گرد موجود جنگلی حیاتیات (حیوانات ونباتات) پر پڑنے والے اثرات کو کم کرنا ہے۔

ڈیم کی تعمیر سے تقریباً ۲۱۰۰۰ درخت متاثر ہونگے جس سے ماحول کے غیر متوازن ہونے کا خدشہ ہے۔ اس مسلئے کو حل کرنے کے لیے ہر درخت کے متبادل پانچ پودے لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ منصوبے سے ۲۸۰ ہیکٹر چراگاہیں متاثر ہونگی جس کی جگہ نئی چراگاہیں بنانے کا پروگرام ہے۔ اس سے لوگوں کی کے حالاتِ زندگی اور ذرائع معاش میں بہتری آئیگی۔

نو آبادی کاری والے تمام گاؤں میں درخت لگانے کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت متاثرہ خاندانوں کو پھلدار پودے دیئے جائینگے، جو ان کی ذرائع آمدنی میں اضافہ کا سبب بنیں گے اور اس عمل سے باغبانی کا رحجان بھی بڑھے گا۔ ان گاؤں کی طرف جانے والی سڑکوں کے دونوں اطراف درخت لگائے جائینگے۔ اس عمل سے ایک طرف سڑکوں کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا اور دوسری طرف ماحول میں بھی بہتری آئے گی۔ چوچنگ میں مختلف اقسام کے پھلدار اور غیر پھلدار درخت لگانے کا منصوبہ ہے جس سے ماحول پر اچھے اثرات مرتب ہونگے۔

جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے کائیگاہ جیسے دو نئے کانزرویشن ایریا بنانے کا منصوبہ ہے، جس سے مقامی لوگوں کو شکار کی مد میں سالانہ لاکھوں کی آمدن ہوسکتی ہے۔ موجودہ کائیگاہ کانزرویشن ایریا کو مزید بہتر بنانے کا بھی منصوبہ ہے۔

مچھلیوں کے تحفظ اور افزائش کے لئے نالوں پر تالاب بنائے جائینگے جس سے ماہی گیری کو فروغ ملے گا۔

مندرجہ بالا احداف کے حصول کے لئے مقامی لوگوں کو وقتاً فوقتاً تربیت بھی فراہم کی جائے گی جس سے جنگلی حیات کے تنوع کی حفاظت میں بہتری آئیگی۔

ہمارے مقاصد

- ☆ جاندار اشیاء پر پڑنے والے منفی اثرات کو کم سے کم کرنا
- ☆ دو نئے کنزرویشن ایریا بنانا
- ☆ کائیگاہ کنزرویشن ایریا کو مزید بہتر بنانا
- ☆ نو آبادی کاری والے تمام گاؤں کی طرف جانے والے سڑکوں کے دونوں اطراف پر مختلف قسم کے درخت لگانا
- ☆ چوچنگ میں مختلف قسم کے درخت لگانا
- ☆ مختلف نالوں پر مچھلیوں کے تالاب بنانا

مقامی جنگلی حیات

مارخور (Markhor)

مارخور مضبوط جسم والا پہاڑی بکرا ہے۔ پاکستان میں مارخور ۳۵۰۰ فٹ سے لیکر ۱۲۰۰۰ فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں مارخور بلوچستان، آزاد کشمیر، شمالی علاقاجات، بشمول گلگت بلتستان اور کوہستان میں ملتا ہے۔ کوہستان میں کائیگاہ مارخور کی اہم پناہ گاہوں میں سے ایک ہے۔

فیزنٹ (Pheasant)

یہ گھریلو مرغ کے خاندان کے پرندے ہیں جن میں سے اکثر گھنے جنگلات کے پرندے ہیں۔ پاکستان میں چھ اقسام کے فیزنٹ ملتے ہیں۔ ضلع کوہستان میں بھیگر اور دانگیر پائے جاتے ہیں۔ دانگیر بین الاقوامی سطح پہ خاتمے کے خطرے سے دوچار ہے۔

Scanned by CamScanner

دیودار (Cedar)

دیودار ایک درخت ہے جو زیادہ تر پہاڑی علاقوں خصوصاً ہمالیہ میں پایا جاتا ہے۔ دیودار پاکستان کا قومی درخت ہے۔ عموماً یہ ۱۰۰۰ میٹر سے بلند علاقوں میں اگتا ہے۔ اس کی لمبائی چالیس سے پچاس میٹر تک چلی جاتی ہے۔

بعض دیودار کے درخت ہیں جن کی عمر کا تخمینہ چار سے پانچ ہزار سال ہے۔

مشک ہرن (Musk Deer)

مشک ہرن بالائی وادیوں میں پایا جاتا ہے جن میں نیلم وادی، دیوسائی، گلگت بلتستان، ہزارہ اور بالائی کوہستان شامل ہیں۔ یہ ۲۷۰۰ سے لیکر ۳۶۰۰ فٹ کی بلندی پر رہتا ہے۔ ان کا شکار انکی مشک کی تھیلی کے لئے کیا جاتا ہے اس وجہ سے ہمالیہ میں انکی تعداد ۱۰،۰۰۰ سے بھی کم رہ گئی ہے۔

سواتی مچھلی (Snow Carp)

یہ ایک درمیانی قامت کی مچھلی ہے جو کہ سلیٹی رنگ کی ہوتی ہے۔ ان کا مسکن یخ، اور برفانی دریا ہوتا ہے اور یہ آدھے سے ۳ میٹر تک کی گہرائی میں رہتی ہے۔ اس کی خوراک پانی کے پودے اور پانی کے چھوٹے چھوٹے جانور ہیں۔

یہ مچھلی تمام ہمالیہ کے ندی، نالوں اور دریاؤں میں پائی جاتی ہے۔

ادارہ برائے سماجی ونو آبادکاری

فون نمبر 0998407300 ای میل sruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner